We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوقؒ

AL-KISA®

PUBLISHERS

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA®
PUBLISHERS
We Provide The Standard
R-150 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

انتظار کیا جا رہا ہو، ایسی نصیحت آموز بات جو اسے ہلاکت سے نجات دیتی ہے، ایسی بات سنتا ہے جو اس کی ہدایت کا سبب بن جاتی ہے یا پھر خوف یا حیا کی بناء پر کوئی گناہ ترک کر دیتا ہے۔

ابراہیم ابن محمد ابن حمزہ ابن عمارہ حافظ نے اپنے مکتوبات کے ذریعے ہم سے ایک روایت بیان کی، وہ کہتا ہے: حسین ابن عبداللہ نے مجھ سے روایت بیان کی، کہا: موسیٰ ابن سروان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: مروان ابن معاویہ نے سعید ابن طریف کے ذریعے ہم سے روایت بیان کی، اس نے عمیر ابن مامون سے نقل کیا کہ میں نے امام حسنؑ کو یہ کہتے سنا کہ میں نے رسول خدا کو یہ کہتے سنا کہ جو شخص ہمیشہ مسجد میں آتا جاتا رہے اسے آٹھ میں سے کوئی ایک خوبی حاصل ہوتی ہے: خداداد بھائی، تازہ علم، ایسا کلمہ جو اس کی ہدایت کا سبب بنے، ایسا کلمہ جو اسے ہلاکت سے دور رکھے، رحمت منتظرہ یا پھر وہ خوف یا حیا کے باعث کوئی گناہ ترک کر دیتا ہے۔

﴿۹﴾ آٹھ افراد کی اگر توہین کی جائے تو انھیں اپنے آپ کو ملامت کرنی چاہئیے: ابوالحسن محمد ابن علی ابن شاہ فقیہ نے مرو الرود میں ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو حامد احمد ابن محمد ابن احمد ابن حسین نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو یزید احمد ابن خالد خالدی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن احمد ابن صالح تمیمی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: میرے والد نے مجھے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن حاتم قطان نے ہم سے حماد ابن عمرو کے ذریعہ روایت بیان کی، اس نے امام جعفر صادقؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار سے، انہوں نے اپنے جد سے، انہوں نے حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے اور انہوں نے نبی اللہؐ سے کہ آپؐ نے حضرت علیؑ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا: اے علی، اگر آٹھ افراد کی توہین کی جائے تو انہیں اپنے آپ ہی کو ملامت کرنی چاہئے: بن بلایا مہمان، وہ مہمان جو میزبان پر حکم چلائے، اپنے دشمن سے نیکی کا طالب، لئیم افراد سے فضل کی امید رکھنے والا، کسی دو آدمیوں کے آپس کے معاملہ میں دخل دینے والا جبکہ اُن دونوں نے اُسے اپنا ہمراز بھی نہ بنایا ہو، بادشاہ کی اہانت کرنے والا، نااہل افراد کی محفل میں بیٹھنے والا اور اس شخص کو کوئی بات سُنانے والا جو اس کی بات سننے پر آمادہ نہ ہو۔

﴿۱۰﴾ مساجد کو آٹھ چیزوں سے دُور رکھنا چاہئیے: ہم سے محمد ابن حسن ابن احمد ابن ولیدؒ نے روایت بیان کی، کہا: ہم سے محمد ابن حسن صفار نے حسن ابن موسیٰ خشاب سے روایت بیان کی، اس نے علی ابن اسباط سے روایت بیان کی، اس نے اپنے سلسلۂ اسناد کے کسی راوی سے نقل کیا کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: اپنی مساجد کو خرید و فروخت، مجنون افراد، بچوں، تلاش گمشدہ، قضاوت، اجرائے حدود اور آواز کے بلند کرنے سے محفوظ رکھو۔

﴿۱۱﴾ ایمان آٹھ خصلتوں کا نام ہے: میرے والدؒ نے مجھ سے روایت بیان کی، کہا: ہم سے سعد ابن عبداللہ نے ابراہیم ابن ہاشم سے روایت بیان کی، اس نے محمد ابن ابی عُمیر سے، اس نے جعفر ابن عثمان سے اور اس نے ابوبصیرؒ سے کہ میں امام محمد باقرؑ کی خدمت میں تھا کہ ایک شخص نے ان سے کہا: اَصلحک الله، کوفہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کچھ باتیں آپؑ سے منسوب کرتے ہیں، امامؑ نے فرمایا: وہ کون سی باتیں ہیں؟ تو اس شخص نے کہا: ایمان اور اسلام میں فرق ہے، تو امام محمد باقرؑ نے فرمایا: ہاں فرق ہے۔ اس شخص نے کہا: آپ مجھے تفصیل سے سمجھائیں تو امام نے فرمایا: جو شخص یہ گواہی دے کہ 'نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں خدا کی جانب سے آنے والی چیزوں کا اقرار کرے، نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے، ماہِ رمضان کے روزے رکھے اور حج پر جائے تو وہ مسلمان ہوا۔ میں نے کہا: پھر ایمان کیا ہے؟ امام نے فرمایا: جو یہ گواہی دے کہ 'نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں' اور جب خدا کے حضور میں جائے تو کسی ایسے گناہ کے ساتھ نہ